السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث نبوی کا کیا مطلب ہے؟

(سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلاثَ خِصالٍ فَأَعْطانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي واحِدَةً، سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لا يُهْلِكَنا بِما أَهْلَكَ بِهِ الأُمَمَ فَأَعْطانِيها، فَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لا يُظْهِرَ عَلَيْنا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِنا فَأَعْطانِيها، فَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لا يَلْبِسَنا شِيَعاً فَمَنَعَنِيها) ؟

میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں' اس نے مجھے دو چیزیں دے دیں اور ایک نہیں دی۔ میں نے اپنے رب سے یہ سوال کیا کہ ہمیں ان عذابوں کے ذریعے ہلاک نہ کرے جن کے ذریعے اس نے سابقہ امتوں کو تباہ کیا تھا۔ اس نے میری یہ درخواست قبول فرمائی۔ اور میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ ہم پر غیروں میں سے کسی دشمن کو مسلط نہ کرے' اللہ نے یہ چیز بھی عنایت فرما دی اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں فرقوں میں تقسیم نہ کرے'' تو اللہ تعالیٰ نے یہ چیز مجھے نہیں دی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں روایت کیا ہے اور کہا ہے: ''یہ حدیث حسن صحیح ہے۔'' امام نسائی رحمہ اللہ علیہ نے بھی اسے راویت کیا ہے اور مذکورہ بالا الفاظ سے روایت کے ہیں۔ امام مسلم رحمہ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث کو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ 1

(صحیح مسلم حدیث: ۲۸۸۹' ۔ ۲۸۹۔ جامع ترمذي حديث: ۲۱۷۶' ۲۱۷۷۔ سنن ابی داؤد حدیث: ۴۲۵۲۔ سنن ابن ماجہ حدیث: ۳۹۵۲ 1)

حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ نبی ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے لئے تین باتوں کی دعا فرمائی' ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اس امت کو اس طرح تباہ نہ کرے' جس طرح سابقہ امتیں مختلف عذابوں سے ہلاک ہوئیں مثلاً پانی میں غرق ہو کر' تیز آندھی کی وجہ سے' زلزلہ کے ذریعے' آسمان سے پتھر برسا کر دوسری دعا یہ فرمائی کہ غیر مسلم دشمن ان پر اس طرح غالب نہ آجائیں کہ انہیں بالکل ختم کر دیں اور تیسری دعا یہ فرمائی کہ وہ خواہشات نفس کی وجہ سے آپس میں اختلاف کر کے مختلف گروہ اور پارٹیاں نہ بن جائیں۔ نبی ﷺ نے بتایا کہ '' اللہ عزوجل نے اپنے فضل سے پہلی دو دعائیں قبول فرما لیں اور تیسری دعا کسی حکمت کی بنا پر قبول نہیں فرمائی۔ وہ حکمت صرف اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ